السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیطان کے بہکاوے سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ شیطان ذہن میں گندے گندے خیالات ڈالتا ہے۔ اس سے کیسے بچا جائے خصوصا نماز کے وقت خیال آ جائیں تو کیسے بچا جائے شیطان مردود سے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قرآنی دعا کا کثرت سے ورد کیا کریں۔

وَقُل رَبِّ أَعوذُ بِكَ مِن هَمَزاتِ الشَّياطينِ ٩٧ وَأَعوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحضُرونِ ٩٨

اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ جائیں۔

خصوصا نماز کے وقت خیال آ جائیں تو کیسے بچا جائے شیطان مردود سے ؟

آپ حسب استطاعت اور طاقت دوران نماز دنیاوی خیالات اور کام کی سوچ کو ختم اور دور کرنے کی کوشش کریں، اور امام کی جہری قرآت سننے میں مشغول رہیں، اور جو آیات پڑھی جا رہی ہیں ان کے معانی اور ترجمہ پر غور اور تدبر کریں تاکہ آپ کو نفع حاصل ہو سکے اور اپنے ان شیطانی وسوسوں کو دور کر سکیں

اور سری اور جہری نمازوں میں سورت الفاتحہ کی تلاوت کریں، اور جہری اور سری نمازوں یعنی جن نمازوں میں اونچی قرآت نہیں ہوتی ان میں سورت فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت یا کچھ آیات تلاوت کریں اور ان کے معانی پر بھی غور فکر اور تدبر کریں، امید ہے کہ اللہ تعالی آپ کے ذہن کو بکھرنے سے محفوظ رکھے گا، اور اگر شیطانی وسوسے کثرت سے آنے لگیں تو آپ کے لیے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا مشروع ہے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

دیکھیں : فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (40/7).

نوٹ : ایک اور فتوی میں لجنۃ دائمۃ نے ایک نوجوان کو بہت زیادہ وساوس آنے کی شکایت پر علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ کی کتاب تلبیس ابلیس پڑھنے کا بھی مشورہ دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی